آج کا سب سے بڑا دھوکہ

یہ ہمارے نفس و شیطان کا اور آج کے دور کا سب سے بڑا دھوکہ ہے کہ ہم اپنے دلوں کو جھوٹی تسلی دینے کے لیئے یہ کہتے اور سمجھتے ہیں کہ آج کے مسلمان فرقہ پرستی کی وجہ سے تباہ و برباد ہو رہے ہیں حالانکہ اگر ہم ایمانداری سے اپنی حالت کا جائزہ لیں تو صاف پتہ چلیگا کہ ہماری ذلت و رسوائی ہمارے اپنے ہی ایسے بدترین گناہوں کا نتیجہ ہے جن میں ہم سو فیصد اپنے ہی اختیار سے مبتلا ہیں اور جن میں ہمیں کسی نے ذرہ برابر بھی مجبور نہیں کیا اور ان گناہوں کا فرقہ واریت سے دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہے، اگربا لفرض محال کسی فرقے کے نزدیک معاشرے کے ان بدترین اعمال کو گناہ نہ بھی سمجھا جاتا ہو تو بھی ان گناہوں کو کرنے والوں کا اس فرقے سے کوئی تعلق نظر نہیں آئیگا، جس سے یہ واضح ہوتی ہے کہ فرقہ پرستی ہم سے یہ گناہ نہیں کروارہی ہے بلکہ یہ ہمارا نفس اور شیطان ہے جس کی بہکائی میں آکر ہم ان شرمناک گناہوں میں پڑکر مزید ہزاروں، لاکھوں لوگوں کو ان گناہوں کی طرف راغب کر رہے ہیں۔ ہم ان کی طرف کیوں کوئی توجہ نہیں دیتے؟ اسلیئے کہ یہ بدترین اور شرمناک گناہ ہمارے خاندانوں کے رسم و رواج ہیں اور معاشرے کا حصہ بن چکے ہیں اور ہم خود ان گناہوں کی لذت کی وجہ سے انہیں چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہیں اور یا پھر اپنی بزدلی اور ڈرپوکی کی وجہ سے ان گناہوں کو اپنے گھروں اور خاندانوں سے نکالنے کی ہمت نہیں رکھتے، اگر کبھی ہمارا ضمیر ہمیں تھوڑی بہت ملامت کرے بھی تو ہم یا تو اسکو یہ کہکر خاموش کردیتے ہیں کہ یہ تو سب حکومتوں کا قصور ہے اور یا پھر ہم بڑی ہی ڈھٹائی کے ساتھ فرقہ پرستی کو اسکا ذمہدار ٹھراکراپنے گناہوں پر حیلے بہانے کرتے ہیں اوراپنی روش پر قائم رہتے ہیں۔

لہٰذا ہمیں اس دھوکے سے اب نکل آنا چاہئے اور اپنے گریبان میں جھانک کر یہ دیکھنا چاہئے کہ میں نے جن شرمناک گناہوں کواپنی زندگی میں سجایا ہوا ہے اور اپنے گھروں اور خاندانوں کی ذینت بنایا ہوا ہے، انکو کس فرقے نے جائز قرار دیا ہے اور اگر کسی فرقہ نے اسے جائز قرار دیا ہے بھی تو کیا میں اس فرقے کا پیروکار ہوں؟۔

یہ گناہ آج ہمارے معاشرے میں ایسے عام ہیں کہ تعلیم یافتہ طبقہ ہو یا غیر تعلیم یافتہ، امیر طبقہ ہو یا غریب، شہر کا رہنے والا ہو یا گائوں کا، اور یہاں تک کہ ------ اللہ معاف کرے، شریف کہلانے اور شریف سمجھا جانے والا طبقہ ہو یا آوارہ اور فحاش، تقریباً سب ہی ان گناہوں میں دن رات ایسے مبتلا ہیں کہ انہیں گناہ ہی نہیں سمجھتے حالانکہ یہ گناہ معاشرے کے بدترین اور شرمناک ترین گناہ ہیں اور ان گناہوں کو کوئی بھی فرقہ جائز نہیں سمجھتا، اگربالفرض محال کوئی گمراہ فرقہ ان گناہوں کو جائز بھی بتاتا ہو تو بھی جو ان گناہوں میں مبتلا ہیں انکا تعلق اس فرقے سے نہیں ہوگا لیکن پھر بھی وہ ان میں بری طرح مبتلا ہونگے۔ ان ہی گناہوں کی وجہ سے آج ہم تمام مسلمانوں کو دنیا بھر میں ذلت کا سامنا ہے۔ لہٰذا، مسلمانوں کی موجودہ حالات کا ذمہدار فرقہ پرستی کو ٹھرانا سراسر دھوکہ اور گمراہی ہے اور ہمارے نفس و شیطان کی بدترین مکاری ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ ہمارا فرقہ پرستی کو روتے رہنا اور اسکو اپنی بربادی کا ذمہدار ٹھرانے کا مقصد اپنے شرمناک گناہوں پر پردہ ڈالنے اور اپنے آپکو دھوکہ دینے کے سوا کچھ نہیں ہے۔

یہ کون سے گناہ ہیں؟ یہ ہم سب کو خود دیکھنا ہے، ویسے ہم خود خوب اچھی طرح سے جانتے ہیں لیکن کیونکہ یہ گناہ معاشرے میں عام ہوچکے ہیں اور اس میں ہم سب اپنے اپنے پورے خاندانوں کے ساتھ خود مبتلا ہیں اس لیئے ان گناہوں کو چھوڑنے بلکہ انہیں گناہ سمجھنےکو بھی دل نہیں چاہتا لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہی وہ گناہ ہیں جن کی وجہ سے ہمارا معاشرا اب تک سدھر نہیں سکا، اور یہ گناہ ہیں بھی ایسے کہ جن کو چھوڑنا سو فیصد ہمارے یعنئی عوام ہی کے اختیار میں ہے۔

اللہ تعالٰی ہمیں عمل کی توفیق دیں۔

فرخ عابدی